تیرواں اجلاس | دوسرا پارلیمانی سال | بارہویں اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ

بروز جمعہ مورخہ 14 مارچ 2025ء بوقت دوپہر 2:30 بجے منعقد ہونے والے بلوچستان صوبائی اسمبلی کے اجلاس کی

ترتیب کارروائی

1) تلاوت قرآن پاک وترجمہ

2) وقفہ سوالات

علیحدہ فہرست میں مندرج محکمہ مذہبی امور اور محکمہ مواصلات وتعمیرات سے متعلق سوالات دریافت اور ان کے جوابات دیئے جائینگے۔

3) توجہ دلاؤ نوٹس

مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی

وزیر برائے محکمہ فشریز کی توجہ ایک اہم مسئلہ کی جانب مبذول کروائینگے کہ حکومت کی جانب سے گوادر میں فشریز ٹریننگ سینٹر پر گزشتہ کئی سالوں سے کام جاری ہے۔ لیکن تاحال نامکمل ہے۔ لہٰذا حکومت نے فشریز سینٹر گوادر کو مکمل اور فعال کرنے کی بابت اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے۔

4) غیر سرکاری قراردادیں

قرارداد نمبر 37 منجانب:۔ جناب فضل قادر مندوخیل، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی۔ (مورخہ 06 فروری 2025 کی نشست میں موخر شدہ)

ہرگاہ ژوب شہر کے درمیان سے روزانہ کی بنیاد بلوچستان سے خیبر پختونخواہ اور پنجاب جانے والی بھاری گاڑیاں جن میں ٹرک اور ٹریلرز شامل ہیں گزرتے ہیں جس کی وجہ سے ژوب شہر میں ہمہ وقت شدید ٹریفک جام رہتا ہے، جس کی وجہ سے روزمرہ زندگی بری طرح متاثر ہورہی ہے۔ خاص کر ایمرجنسی صورتحال میں ایمبولینسز میں موجود مریض بروقت ہسپتالوں میں نہ پہنچنے کی وجہ سے راستے ہی میں دم توڑ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ کاروباری سرگرمیاں اور تعلیمی نظام بھی بری طرح متاثر ہورہا ہے۔ ان تمام مشکلات کے سدباب کے لئے ژوب بائی پاس منصوبہ جو شہر کو بھاری ٹریفک کے دباؤ سے نجات دلانے کے لئے از حد ضروری ہے۔ عوام کو درپیش مشکلات کے سدباب کی خاطر این ایچ اے (NHA) کی جانب سے اس منصوبے کی مالی بولی 25 اپریل 2024 میں کھولی گئی۔ لیکن تقریباً ایک سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود نیشنل ہائی وے (NHA) نے مذکورہ منصوبے کا ٹھیکہ نہ تو کسی ٹھیکیدار کو ایوارڈ کیا ہے اور نہ ہی اس پر اب تک کام کا آغاز کیا۔

لہٰذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ فوری طور پر وفاقی حکومت (این ایچ اے) سے رجوع کرے کہ وہ ژوب کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے مذکورہ منصوبے پر فی الفور عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے تاکہ علاقے کے عوام کو درپیش مشکلات کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

(جاری صفحہ۔۔2)

Scanned with CamScanner

قرارداد نمبر 38 منجانب:۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، رکن بلوچستان اسمبلی (مورخہ 06 فروری 2025 کی نشست میں موخرشدہ)

ہرگاہ کہ ماہی گیری جو کہ ایک محنتی شعبہ ہے اور ماہی گیر سمندری لہروں کا مقابلہ کر کے رزق تلاش کرتے ہیں۔ لیکن ٹرالرز مافیا کی جانب سے سمندری مچھلی کی نسل کشی کرنے کی وجہ سے مقامی ماہی گیروں کو شدید متاثر کیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ نان شبینہ کے محتاج ہو گئے ہیں۔ اور اس وقت وہ اپنی زندگی کے گزر بسر کے لئے ماہی گیری کے آلات جن میں کشتی، جال اور انجن وغیرہ خریدنے سے بھی قاصر ہو گئے ہیں۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ صحت کارڈ، کسان کارڈ کی طرز پر علاقے کے ماہی گیروں کے لئے بھی ماہی گیر کارڈ کا اعلان کیا جائے۔ تاکہ علاقے کے مقامی لوگ ماہی گیری کے آلات خرید سکے۔ نیز ٹرالرز مافیا کی جانب سے جن ماہی گیروں کی کشتیوں اور جالوں کو نقصان پہنچایا جاتا ہے۔ حکومت بلوچستان ان ماہی گیروں کے نقصان کے ازلہ کے لئے بھی عملی اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے۔

قرارداد نمبر 39 منجانب:۔ ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی

ہرگاہ کہ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل (PMDC) کی جانب سے بلوچستان اور (سابقہ فاٹا) کے ضم شدہ اضلاع کی میڈیکل سیٹوں کا کوٹہ 3 سو 33 سے کم کر کے ایک سو 94 کر دیا گیا ہے۔ جو ایک انتہائی غیر منصفانہ فیصلہ ہے اور پی ایم ڈی سی کا یہ فیصلہ بلوچستان سمیت سابقہ فاٹا کے ضم شدہ اضلاع کے نوجوانوں کے ساتھ سراسر ناانصافی اور تعلیم دشمنی کے مترادف ہے۔ PMDC کے حالیہ فیصلے سے بلوچستان کے نوجوان مزید احساس محرومی کا شکار ہوئے ہیں۔ مزید براں صوبہ کے جو طلباء و طالبات محنت کر کے میرٹ پر بلوچستان سے باہر میڈیکل کالجز میں پڑھنے کے خواہش مند ہیں انہیں مایوسی کے بھنور میں مزید دھکیلا جا رہا ہے

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ وہ PMDC کے حالیہ فیصلے کو کالعدم قرار دے کر بلوچستان اور (سابقہ فاٹا) کے ضم شدہ اضلاع کی میڈیکل سیٹوں کا موجودہ کوٹہ 3 سو 33 کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات اٹھانے کو یقینی بنائے۔ تاکہ صوبہ کے نوجوانوں کو بلوچستان سے باہر میڈیکل کالجز میں پڑھنے کے موقع میسر ہوسکیں۔

قرارداد نمبر 40 منجانب:۔ سید ظفر علی آغا، رکن بلوچستان صوبائی اسمبلی

ہرگاہ کہ صوبہ بھر میں تعلیمی نظام کی بہتری کے لئے اسکالرشپ پروگرام متعارف کیا گیا ہے جس سے ہمارے قوم کے طلباء و طالبات مستفید ہو رہے ہیں جو ایک اچھا اقدام ہے۔ لیکن اس کے برعکس چونکہ صوبہ بھر میں دینی مدارس کے طلباء و طالبات جو مالی لحاظ سے انتہائی کمزور ہیں۔ لیکن ان کے لئے کسی قسم کا اسکالرشپ پروگرام شروع نہیں کیا گیا ہے۔ جس کی بنا وہ بہتر تعلیم جاری رکھنے سے قاصر رہ جاتے ہیں۔ جو دینی مدارس کے طلباء و طالبات کے ساتھ سراسر ناانصافی اور زیادتی کے مترادف ہے۔

لہذا یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ عصری تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی مدارس کے طلباء و طالبات کے لئے بھی اسکالرشپ پروگرام شروع کرنے کو یقینی بنائے۔ تاکہ دینی مدارس کے طلباء طالبات کو بہتر تعلیم کے مواقع فراہم ہوسکے۔

کوئٹہ

مورخہ 13 مارچ 2025ء

طاہر شاہ کاکڑ

سیکرٹری

Scanned with CamScanner

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعہ مورخہ 14 مارچ 2025ء

نشان زدہ سوالات اور انکے جوابات

(1) محکمہ مذہبی امور (2) محکمہ مواصلات و تعمیرات

☆103 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 16 ستمبر 2024**

کیا وزیر مذہبی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ سال 2023,2022,2021 اور 2024 میں محکمہ زکواۃ نے ضلع واشک میں غرباء مساکین ،غریب دینی ،طالب علموں میں کسقدر زکواۃ تقسیم کی گئی ہے، اگر مذکورہ سوال کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ سالوں میں رقم کی تقسیم اور تقسیم شدہ افراد کے نام ولدیت نیز علاقہ کی بھی مکمل تفصیل دی جائے۔

وزیر مذہبی امور — **جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 نومبر 2024**

ضلع واشک میں مالی سال 2021.2022 اور مالی سال 2022.2023 میں جن غربا، مساکین اور غریب طالب علموں میں جو رقومات تقسیم کی گئی تھی اُن کی تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں مزید یہ کہ مالی سال 2023.2024 میں صوبائی زکوٰۃ کونسل نہ ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ فنڈ جاری نہیں کیا جاسکا۔

☆104 میر زابد علی ریکی رُکن اسمبلی — **نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 16 ستمبر 2024**

کیا وزیر مذہبی امور از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ محکمہ زکواۃ بلوچستان میں آفیسران لیول کی آسامیاں خالی پڑی ہیں۔، اگر مذکورہ سوال کا جواب اثبات میں ہے تو صوبہ بلوچستان میں آفیسران لیول کی کل کتنی آسامیاں خالی ہیں۔ نیز یہ بھی بتلایا جائے کہ محکمہ نے پبلک سروس کمیشن کو مذکورہ آسامیاں اخبار میں تشہیر کے لیے بھیجے گئے آسامیوں کی مکمل تفصیل دی جائے

وزیر مذہبی امور — **جواب موصول ہونے کی تاریخ 12 نومبر 2024**

محکمہ مذہبی امور حکومت بلوچستان میں آفیسران لیول کی کل خالی آسامیوں کی تعداد اور بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے اشاعت کی گئی آسامیوں کی تعداد ذیل ہے۔

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد کل خالی آسامیاں	تاریخ تشہیر پبلک سروس کمیشن
1	ضلعی زکوۃ آفیسر (بی۔17)	15	13/2024 مورخہ 03 ستمبر 2024
2	ڈپٹی مینجر (بی۔16)	16	11/2024 مورخہ 28 اگست 2024
3	اسسٹنٹ (بی۔16)	15	اشاعت کیلئے بلوچستان پبلک سروس کمیشن کو بھجوادی گئی ہیں

☆133 **جناب اصغر علی ترین رکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 23 اکتوبر 2024

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

تحصیل پشین حلقہ PB.48 میں کل کتنے اسکولوں کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے اور ان کو مکمل ہونے میں کل کتنا عرصہ درکار ہے تفصیل دی جائے نیز مذکورہ بلڈنگ پشین میں کہاں کہاں واقع ہیں کی مکمل تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر مواصلات وتعمیرات — جواب موصول ہونے کی تاریخ 3 جنوری 2025

تحصیل پشین حلقہ PB.48 میں کل سات (7) اسکولوں کی اسکیمات ہیں جن میں چھ اسکولوں پر پرانے ریٹ کی وجہ سے کام تا حال بند ہے اور ایک اسکیم بنام گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول ملک یار پشین کی جگہ کا تعین ابھی تک محکمہ ایجوکشن نے نہیں کیا ہے۔
مندرجہ بالا اسکیمات میں 6 اسکولوں کا ریوائز (Revise) پی سی۔1 بنایا ہے اور محکمہ تعلیم کو مزید کارروائی کیلئے ارسال کیا جا چکا ہے اور جیسے ہی ریٹ ریوائز ہوں گے تو متعلقہ اسکیمات پر دوبارہ کام شروع کیا جا سکے گا تمام اسکولوں کے اسکیمات کی تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆146 **جناب رحمت صالح بلوچ رکن اسمبلی** — نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 29 نومبر 2024

کیا وزیر مواصلات وتعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع پنجگور میں یونین کونسل عیسٰی ٹو یونین کونسل بونستان کیلئے گزشتہ حکومت نے بلیک ٹاپ روڈ کی منظوری دی تھی۔

(ب) اگر جز والف کا جواب اثبات میں ہے تو مالی سال کے دوران اسکیم کی ٹوٹل لاگت، منظور شدہ روڈ کتنا کلومیٹر پر محیط ہے اور ابتک یہ روڈ مکمل ہے اگر نامکمل ہوا ہے تو اس کی وجوہات بتلائی جائے نیز اس روڈ کی ڈیزائن، چھوڑائی، پی سی ون میں کیا کیا شامل ہیں اور اس روڈ میں کتنے پُل ہیں کی بھی مکمل تفصیل دی جائے۔

Scanned with CamScanner

وزیر مواصلات و تعمیرات

جواب موصول ہونے کی تاریخ کیم جنوری 2024

(الف) یہ درست ہے کہ گزشتہ حکومت نے یونین کونسل عیسیٰ ٹو یونین کونسل بونستان کیلئے بلیک ٹاپ روڈ کی منظوری دی تھی۔

(ب) مندرجہ بالا اسکیم کا نام کنسٹرکشن آف بلیک ٹاپ روڈ فرام عیسیٰ ٹو بونستان سورگ ضلع پنجگور ہے پی سی ون کے مطابق اسکیم کی تفصیلات ذیل ہیں

1۔ پی ایس ڈی پی نمبر۔ 1240 (Z2022.0395)

2۔ تخمینہ لاگت۔ 40.00 ملین

3۔ فنڈ ریلیز۔ 28.00 ملین

4۔ روڈ لمبائی۔ 1.600 کلومیٹر

5۔ روڈ کی چوڑائی۔ 16 فٹ

اس روڈ کی اسکیم میں 4 پائپ کلورٹ اور مختلف سائز کے 6 بکس کلورٹس ہیں مزید براں بلیک ٹاپ روڈ کی تعمیر مکمل ہے باقی شولڈرز پر کام جاری ہے جو کہ رواں مالی سال کے آخر تک مکمل کرلیا جائے گا۔

کوئٹہ،

مورخہ 13 مارچ 2025

طاہر شاہ کاکڑ،

سیکرٹری

(1) 133 تفصیل سوالنمبر

Our Faith, Corruption Free Pakistan

No.CWPP&H/SO(DEV-B:)/QZ/CRC(48)/2024/ 06.

GOVERNMENT OF BALOCHISTAN
COMMUNICATION WORKS, PHYSICAL PLANNING &
HOUSING DEPARTMENT
(DEVELOPMENT BUILDING SECTION)

Quetta December 26, 2024

To,

The Secretary,
Government of Balochistan,
School Education Department, **Quetta.**

Attention: ***SECTION OFFICER (DEV:).***

Subject: - **SUBMISSION OF REVISED ESTIMATE.**

The undersigned is directed to refer to the subject cited above and to find enclose herewith **02 copies** of PC-I in respect of scheme "***Remaining Works at Various Schools in District Pishin (PB-48)***" out of PSDP prepared in the light of Assembly Question submitted by MPA, Pishin with estimated cost of ***Rs. 40.00 Million***, for consideration necessary action, please

26/12/24

Section Officer (Dev-Buildings)

Copy forwarded to:-

1. The Chief Engineer (Buildings), CWPP&H Department, Quetta Zone.
2. Technical Advisor, CWPP&H Department, Quetta.
3. The Deputy Secretary (Tech) CWPP&H Department, Quetta.
4. The Executive Engineer (Buildings), CWPP&H Department, District Pishin.
5. PS. To the Secretary, CWPP&H Department, Quetta.
6. Master File/Office Copy

M/F

Scanned with CamScanner

LIST OF SCHOOLS

S.No	PSDP NO	Name of work	Estiamted cost	Expenditure up to date	Allocation 2024-25	Release 2024-25	Remarks
1	6084 Z2014.0033	Upgradtion of GGMS into high school at Dab Khanozai	6.543	4.082	2.461	Nil	The work approved on CSR 1998, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 9 to 10 years,CSR 1998 rate are no more workable due to which these project has not been completed.
2	6084 Z2014.0033	Upgradtion of GGMS Lamaran into high level	6.548	4.107	2.441	Nil	The work approved on CSR 1998, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 9 to 10 years,CSR 1998 rate are no more workable due to which these project has not been completed.
3	6084 Z2014.0033	Upgradation of GBMS at Tora Shah into high level	9.23	2	7.23	Nil	The work approved on CSR 1998, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 9 to 10 years,CSR 1998 rate are no more workable due to which these project has not been completed.
4	6084 Z2014.0033	Upgradation of GBMS Kamalzai into high level	9.87	5.608	4.262	Nil	The work approved on CSR 1998, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 9 to 10 years,CSR 1998 rate are no more workable due to which these project has not been completed.
5	Z2013.0023	Missing infrasturture in GBHS killi Band Khusdil Khan Malikyar District Pishin	10.066	6.865	3.201	Nil	The work approved on CSR 1998, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 9 to 10 years,CSR 1998 rate are no more workable due to which these project has not been completed.
6	6081 Z2018.2487	GBHS Nauabad in to Moddel High School BEMIS CODE(1186)	16.967	2.6	14.367	Nil	The work approved on CSR 2018, Expenditure against the amount building has been completed upto plinth level, Due to non availablity of funds work has been stopped since from the the last 5 years,CSR 2018 rate are no more workable due to which these project has not been completed
7	6080 Z2018.2493	GGMS Malik Yar in to Moddel Middel School	19	2.7	16.3	Nil	several Letter's issued to Education Department for identification of site but non compliance from the education department neither identified a suitable site for School

Executive Engineer
Buildings, CWPP&H Department
District, Pishin.

Scanned with CamScanner